

نمبر بڑھانے سے بچنے کی پالیسی زیر غور

Posted On: 17 JUL 2017 5:42PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 17 جولائی، وزیر مملکت (برائے فروغ انسانی وسائل) جناب اوپیندر کشواہا نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے سکرٹری (اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی) نے نمبر بڑھائے جانے سے بچنے کے بارے میں اعتدال کی پالیسی پر نظر ثانی کیلئے 24 اپریل 2017 کو ایک میٹنگ کا انعقاد کیا تھا جس میں اسٹیٹ ایجوکیشن سکرٹری، سینٹرل بورڈ آف سکینڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) اور اسٹیٹ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین نے شرکت کی تھی۔ تمام ریاستی بورڈز نے انٹر بورڈ ورکنگ گروپ (آئی بی ڈبلیو جی) کی تشکیل کا فیصلہ کیا تھا جس میں سی بی ایس ای کے چیئرمین کے ساتھ گجرات، جموں و کشمیر، کیرالہ، تلنگانہ، چھتیس گڑھ، منی پور کے بورڈ، آئی سی ایس ای کے چیئرمین کو آئی بی ڈبلیو جی کا کنوینر بنایا گیا تھا۔

نمبر بڑھائے جانے کیلئے نمبروں کے اعتدال کے سلسلے میں متفقہ طور پر جو فیصلے لئے گئے ان میں کیرالہ بورڈ کو چھوڑ کر اور اگر ضروری ہوا تو ریاستی ضابطوں میں کی جانے والی ترمیم کے مطابق رواں سال سے نمبروں کی بڑھوتری کیلئے نمبروں کی رعایت دینے کو روکنے کا فیصلہ بھی شامل ہے۔ لیکن کیرالہ بورڈ نے آئندہ سال سے نمبروں کے سلسلے میں کئے جانے والے اعتدال سے گریز کرنے کی بات کہی تھی۔

تمام ریاستی بورڈز نے یہ فیصلہ بھی کیا کہ پاس ہونے والوں کے فیصد میں اضافے کیلئے کم نمبر حاصل کرنے والوں کو گریس مارکس دیئے جانے کی پالیسی کو جاری رکھا جائے گا۔ لیکن اس پالیسی کو شفافیت کیلئے بورڈ کی ویب سائٹ پر ڈالا جائے گا۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ گریس مارک کو مارکس شیٹ میں واضح طور پر ظاہر کیا جائے۔

تمام ریاستی بورڈز نے ملک میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے اور جانچ میں یکسانیت لانے کیلئے حکومت ہند اور ریاستی حکومتوں کی کوششوں کی ستائش کی تھی۔

(م ن ا گ ق ر۔ 17-07-2017)

U-3263, Word:356

(Release ID: 1495824) Visitor Counter : 2

